سوال

بنک ملازم انجنئر کا رشتہ قبول کرنا

جواب

لحمد للہ.

یک نیک وصالح اور صراط مستقیم پر چلنے والا خاوند اختیار کرنا چاہیے، جو اس کے متعلق اللہ کا تقوی اور ڈر رکھنے والا ہو اسے اور اس کی اولاد کو حلال کمائی کھلائے اور حرام سے بچا کر رکھے.

لیے ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے اس معاملہ کو اہمیت دی اور ہم یہ کہینگے :

، جس میں یہ شخص ملازمت کرتا ہے سودی کاروبار کرتا ہے، اور سود پر فلیٹ اور عمارتیں فروخت کرتا ہے تو اس میں ملازمت کرنی جائز نہیں، اور اس بنک کے پراجیکٹ میں کسی بھی طریقہ سے تعاون کرنا جائز نہیں ہے.

طرح معصیت ونافرمانی کے لیے فلیٹ یا عمارت وجگہ تعمیر کرنی بھی جائز نہیں، یا قمار بازی کے ہال اور اڈے یا سودی بنک وغیرہ کی تعمیر اور باطل قسم کے آلت لہو اور موسیقی کی جگہ اور اڈے بھی جائز نہیں ہیں.

ہ میں رشتہ بھی اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے قبول کیا جائے یا اسے رد کیا جائے تو بھی اسی کو مد نظر رکھنا ہوگا، چنانچہ اگر تو اس کا کام مباح ہو اور اس شخص کا دین اور اخلاق بھی پسند ہو تو آپ اس رشتہ کو قبول کرلیں لیکن اگر اس کا کام حرام ہے، یا پھر اس شخص کا دین اور اخلاق پسند نہیں تو آپ اس رشتہ کو قبول مت کر

لی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح اختیار کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.